



کامرس اور صنعت کی وزارت۔

ارت کی قانونی خدمات کے شعبے میں اصلاحات کے سلسلے میں بارقیادت کی سربراہ میٹنگ

Posted On: 20 NOV 2017 10:32AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 نومبر: بھارتی قومی بار ایسوسی ایشن این بی اے نے کامرس اور صنعت کی وزارت کے تحت کامرس کے محکمے، تجارت اور سرمایہ کاری سے متعلق قانون کے مرکز سی ٹی آئی ایل اور غیر ملکی تجارت کی تنظیم کے بھارتی ادارے کے ساتھ مل کر بھارتی قانونی شعبے میں اصلاحات کے بارے میں بارقیادت کی چوٹی میٹنگ کا انعقاد کیا۔ یہ میٹنگ حال ہی میں دہلی میں منعقد کی گئی۔

سانی وسائل کی ترقی کے وزیر مملکت (اعلیٰ تعلیم) جناب ستی پال سنگھ نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں حکومت ہند کے سینئر افسران، بہت سے سرکردہ وکلاء اور قانونی شعبے کے پیشرووں نے بھی شرکت کی۔

چوٹی میٹنگ میں بھارتی قانونی خدمات کے شعبے میں نرم روی سے متعلق معاملات اور تشویشوں پر غور و خوض کیا گیا۔

کامرس اور صنعت کے وزیر جناب سریش پرہونہ نے جنہوں نے ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے چوٹی میٹنگ سے خطاب کیا، تنازع کے متبادل حل کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا اور قانونی برادری کو حوصلہ افزائی کی۔ وہ اس پیش قدمی کی انجام دہی میں مزید آسانی پیدا کرنے کے لئے اس طریقہ کار کے استعمال میں اضافہ کریں۔

ستی پال سنگھ نے اپنے افتتاحی خطاب میں قانون کو انصاف کے ایک آلہ کار کے طور پر استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور بھارت میں عدالتی نظام کی غیر جانب داری کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کے نظام میں خاص طور پر مظلوم کو درپیش مشکلات پر توجہ دی جانی چاہئے۔

آئی این بی اے کے سکریٹری جنرل جناب کوی راج سنگھ نے جنہوں نے چوٹی کانفرنس کے موضوع سے متعارف کرایا تھا، ان ڈرامائی تبدیلیوں کا ذکر کیا جو پچھلی دو دہائیوں میں بھارت میں قانونی شعبے میں رونما ہوئی ہیں۔ انہوں نے چوٹی میٹنگ میں توجہ دینے والے تین بڑے میدانوں کی بھی نشاندہی کی۔ وہ ہیں: الف۔ بھارت میں ثالثی کی انجام دہی (ب) بھارت کے قانونی ضابطہ کاری کے شعبے میں اصلاحات اور (ج) بھارتی قانونی خدمات میں نرم روی۔

این بی اے کے صدر ڈاکٹر سیہاش سی کشیپ نے اجتماع کا خیر مقدم کرتے ہوئے قانونی شعبے میں اصلاحات کی ضرورت کے بارے میں بات چیت شروع کرنے کے لئے کہا۔ اہمیت کو اجاگر کیا جس کی طویل عرصے سے ضرورت ہے۔

انہوں نے انصاف کی وزارت کے تحت قانونی امور کے سکریٹری جناب سریش چندرن کے کہے کہ بھارت میں قانونی مارکیٹ کی توسیع کی بڑے پیمانے پر گنجائش موجود ہے جو فی الحال ارتقائی طور پر ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اس شعبے میں اصلاحات، "اصلاح، کاپیلٹ اور کارکردگی" کے وزیر اعظم کے ایجنڈے کے مطابق کی جاسکتی ہیں۔

کامرس کے محکمے کے تحت، اقتصادیات کی ایڈیشنل ایڈوائزر محترمہ سنگیتا سکسین نے قانونی خدمات دیگر ملکوں میں فراہم کرنے میں تنوع پیدا کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے قانونی خدمات میں خاص طور پر بھارت کی مجموعی کارکردگی کو بڑھاوا دینے کے لئے قانونی خدمات کے شعبے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن (ایس سی بی اے) کے صدر جناب آرابیس سوری نے کہا کہ بھارت کی بار کونسل، ریاستی بار کونسلوں اور حکومت کے مابین مفاد کے خلاف دور کئے کی ضرورت ہے۔ اور اس اہم شعبے میں اصلاح کی غرض سے صلاح و مشورہ اور بات چیت جلدی جلدی ہونی چاہئے۔

تجارت اور سرمایہ کاری سے متعلق قانون کے مرکز کے سربراہ پروفیسر جیمز نیدم پارا، نے بھارت میں قانون سے متعلق اسکولوں کے نصاب میں بڑے چیلنجوں سے متعارف کرائے جانے کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا تھا۔ بھارت کے نوجوان وکلاء، عالمی سطح کے بھارتی وکیل بن سکیں اور بڑھتے ہوئے عالمی کارپوریٹ شعبے کے موقعوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔

ت کا اختتام قانونی خدمات میں نرم روی لانے کے سلسلے میں بات چیت سے متعلق کے اوتوں اور حقائق کے ذکر کے ساتھ ہوا۔ چوٹی میٹنگ میں مجموعی طور پر اس بات سے اتفاق کیا گیا کہ قانونی شعبے میں اس پیش قدمی سے متعلق نئے عالمی حقائق کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے لئے قانونی اصلاحات کی ضرورت ہے۔

کانفرنس کا ایجنڈا اور اس کے پس منظر سے متعلق کاغذات آن لائن موجود ہیں۔

Agenda: http://ctil.iift.ac.in/docs/LatestUpdates/INBA_agenda.pdf

Background Paper: http://ctil.iift.ac.in/docs/LatestUpdates/INBA_11112017.pdf

Twitter https://twitter.com/ctil_india

(م ن ع 20-11-2017)

u-5814

(Release ID: 1510195) Visitor Counter : 3

